© rasailojaraid.com

مطلق العنان حکمران نواز شریف کا عبرت انگیز زوال

عدل وانصاف صرف حشر پر موقوف نہیں زندگی خود بھی گناہوں کی سزا دیتی ہے

طیارہ سازش کیس میں سابق وزیر اعظم پاکستان کو خصوصی عدالت کی طرف سے ٦ اپریل کو بالآخر دو مرتبہ عمر قید، بھاری جرمانے اور جائیداد کی ضبطی کی سزا سنائی گئی۔ اس فیصلے پر ملک کی اکثریت نے عدالت کے فیصلے کو درست قرار دیا۔ ٦ اپریل کو سنائی جانے والی سزا اور عدالتی حکم کی طرف تمام عالم کی نگاہیں لگی ہوئی تھیں اور ملک میں ہر شخص اپنی فکر اور سوچ کے مطابق اپنی رائے کا اظہار کر رہا تھا، کوئی سابق وزیر اعظم کو سزائے موت کا مستحق اور کوئی عمر قید کا سزا وار ٹھہرا رہا تھا۔ اس سے بڑا عبرت کا مقام اور کیا ہوگا کہ عدالت کے فیصلے سے قبل ہی پاکستانی عوام نے اسکے بارے میں اپنا فیصلہ دے دیا تھا۔ دنیا کی جاہ و حشم کی بے ثباتی کا یہ دہشت ناک منظر اپنے اندر بہت سا سامانِ عبرت لئے ہوئے ہے۔ کل تک جس شخصیت کی حکمرانی اور دبدبے کا چرچا عام تھا آج وہ پسِ دیوار زنداں ذلت و رسوائی کا لباس اوڑھے مقید ہے۔ اگرچہ دورانِ اقتدار آپکو ملک و قوم اور خود وزیر اعظم صاحب کے بہی خواہوں نے بار بار تنبیہ کی کہ آپکے اکثر اقدامات ملک کے آئین اور شریعت کے منافی ہیں لیکن آپ نے اقتدار کے نشہ میں مخمور ہو کر ان نصائح و تنبیہات کو در خور اعتنا نہیں سمجھا اور آج اپنے کیے کی سزا بھگت رہے ہیں۔

دینی مدارس، جہادی تنظیموں اور تحریک طالبان کو اپنے زعمِ باطل میں مٹانے والا خود اپنے برے انجام تک پہنچ گیا۔ لیکن الحمدللہ وہ سب دینی قوتیں آج بھی حقیقی بادشاہ رب ذوالجلال کے فضل و کرم سے قائم و دائم اور رواں دواں ہیں۔ ہمارے خیال میں نواز شریف کے انجام سے دیگر حکمران اور سیاستدان بھی سبق حاصل کریں کہ وقت ایک سا نہیں رہتا جب کسی کو اللہ تعالیٰ ملک کا عنانِ اقتدار اور اختیار دیتا ہے تو اسکو چاہیے کہ یہ موقعہ غنیمت جانے اور ملک و قوم کی صحیح خدمت کرے اور محکوم رعایا کی بھلائی، عدل وانصاف، امن وامان اور دیگر امور مملکت کی طرف خلوصِ دل سے توجہ دے، تاکہ آئندہ انہیں انکو خلفائے راشدین خصوصاً حضرت عمر بن خطابؓ، حضرت